© rasailojaraid.com

میں شعبۂ اردو عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد میں پیش کیا، اور اب کتابی شکل میں طبع ہو گیا ہے۔ یہ تین ابواب پر مشتمل ہے:

پہلے باب میں ان کے خاندان، آبا و اجداد، مختلف تعلیمی اداروں میں ان کی تدریسی خدمات اور ان کی شخصیت کے بعض پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں ان کی تصنیفات و مضامین کی فہرست دی گئی ہے اور ان کا تعارف کرایا گیا ہے، نیز بتایا گیا ہے کہ انھوں نے کن کن کتابوں کو اردو کے قالب میں ڈھالا۔ تیسرا باب ان کی ان خدمات پر مشتمل ہے جو انھوں نے اردو زبان و ادب کی ترقی کے متعلق انجام دیں۔ تراجم اور زبان کے سلسلے میں حکومتی سطح پر جو کمیٹیاں بنائی گئیں، ان میں بھی وہ بعض کمیٹیوں کے رکن تھے، پھر حکومتِ ہند کی طرف سے دیگر ممالک میں جو وفود بھیجے گئے، بعض علمی نوعیت کے وفود میں وہ بھی شامل تھے۔

کتاب اپنے موضوع میں دلچسپ معلومات کا مجموعہ ہے، اس سے پتا چلتا ہے کہ ہندوستان میں علمی کام کی کیا رفتار ہے اور کون کون لوگ اردو زبان کی کس انداز سے خدمت کر رہے ہیں۔

معراج المومنین۔ یعنی نماز میں خشوع و خضوع کا طریقہ

از: مولانا محمد عبدالمعز رحمانی نقشبندی مرحوم۔

ناشر: عبدالحق ۱۷۵/اے یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد، حیدرآباد (سندھ)　　صفحات: ۹۶

مولانا محمد عبدالمعز رحمانی نقشبندی مولانا سید محمد علی مونگیری کے صحبت یافتہ اور ایک بزرگ عالم دین تھے۔ اس کتاب کا مسودہ عرصے سے ان کے فرزند گرامی پروفیسر عبدالحق صاحب (سندھ یونیورسٹی حیدرآباد) کے پاس محفوظ تھا جسے حال ہی میں شائع کیا گیا ہے۔ اس میں قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے کہ نماز ہر مسلمان پر فرض ہے۔ نیز اس کو خشوع و خضوع اور اطمینانِ قلب سے پڑھنا ضروری ہے۔ پھر نماز کی ادعیہ اور اس کے بعد کی دعائیں بھی مع ترجمہ کے درج کی گئی ہیں۔ مردوں، عورتوں اور بچوں کو یہ کتاب ضرور پڑھنا چاہیے۔ مذکورہ بالا پتے کے علاوہ یہ کتاب حاجی عبدالرشید، ۱۷ بہار مسلم سوسائٹی بلاک ۸/۶، کراچی ۸ سے مفت حاصل ہو سکتی ہے۔

© rasailojaraid.com